Notification No:567/224

Date of Notification: 24/09/2024

Name : Safina Kahtoon

Topic : Tanweer Ahmad Alvi: Hayat Aur Khidmaat

Supervisor : Prof. Mohd. Mahfooz Khan

Department: Urdu, Humanities & Languages

Jamia Millia Islamiam New Delhi

Abstract

تنویر احمد علوی کی علمی و ادبی خدمات کا دائرہ نہایت وسیع ہے۔ وہ ایک ممتاز محقق، نقاد، مترجم، شاعر اور مشفق استاد کی حیثیت سے اردو ادب کے میدان میں نمایاں مقام رکھتے تھے۔ انھوں نے مختلف اصناف سخن پر طبع آزمائی کی۔ ان کے ادبی سفر کا آغاز روایتی انداز میں شاعری سے ہوا مگر تحقیق میں دل چسپی کے باعث شاعری پس پردہ چلی گئی اور انھوں نے اپنی ساری توجہ تحقیقی و تدوینی کاموں میں لگا دی اور ادبی تحقیق کی دنیا میں اپنا الگ مقام بنایا۔ تنویر احمد علوی مختلف زبانوں پر دسترس رکھتے تھے۔ علاوہ ازیں مختلف علوم وفنون جیسے تاریخ و تہذیب، اسلامیات، تصوف، جغرافیہ، لسانیات پر بھی قدرت حاصل تھی۔ اس لیے انھیں اردو ادب کی دنیا میں 'بحر العلوم' یا 'چلتا پھرتا انسائیکلو پیڈیا' بھی کہا جاتا تھا۔

تنویر احمد علوی کی زندگی کے جملہ کارناموں کو سامنے لانے اور ان کی زندگی کے ادبی نقوش پیش کرنے کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے میں نے ان کی شخصیت اور ادبی خدمات کو موضوع بنا کر ایک تحقیقی مقالہ بعنوان ''تنویر احمد علوی: حیات اور خدمات'' تیار کیا۔ اس مقالے کو چھ ابواب اور مختلف ذیلی عنوانات کے تحت تقسیم کیا گیا ہے۔

باب اول تنویر احمد علوی کی سوانح اور شخصیت پر مشتمل ہے۔ اس باب میں ان کی شخصیت، خاندانی پس منظر، تعلیم و تربیت، ملازمت، درس و تدریس اور ازدواجی زندگی پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔

باب دوم 'تنویر احمد علوی محقق و مدون' کے عنوان سے ہے۔ بنیادی طور پر تنویر احمد علوی کی شخصیت ایک محقق کی ہے۔ تنویر احمد عوی نے ترتیب و تدوین سے متعلق بہت سے کام کیے ہیں۔ ان کے تحقیقی موضوعات شعر و سخن، تذکروں، سفرناموں، بارہ ماسہ اور خاکوں وغیرہ سے متعلق ہیں۔ اس باب میں ان کی تحقیقی و تدوینی کاوشوں پر نہ صرف تفصیلی و تحقیقی گفتگو کی گئی ہے ساتھ ہی دیگر محققین و مدون کے مقابلے میں ان کی انفرادیت اور امتیازات کو واضح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

باب سوم 'تنویر احمد علوی بحیثیت نقاد' ہے۔ تنویر احمد علوی کی تنقیدی تحریریں بھی معیار و نقد کا امتیازی نمونہ ہیں۔ تاریخ و تہذیب سے تنویر احمد علوی کو گہری دل چسپی تھی۔ اس باب میں ان کی تصانیف کو زیر بحث لاکر ان کی تنقید نگاری اور کارکردگی کو گرفت میں لینے کی کوشش کی گئی ہے۔

باب چہارم 'تنویر احمد علوی بحیثیت مترجم' کے عنوان سے ہے۔ تنویر احمد علوی نے بحیثیت ترجمہ نگار بھی اپنی انفرادیت قائم کی ہے۔ فارسی کی صوفیانہ اور ادبی تحریروں کو انھوں نے نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ اردو کے قالب میں ڈھالا ہے۔ اس باب میں ان کتابوں کا مفصل تنقیدی جائزہ لینے کی کوشش کی ہے۔

باب پنجم ''تنویر احمد علوی کی مقدمہ نگاری'' ہے۔ اس باب میں سب سے پہلے مقدمہ کی تعریف اور روایت سے گفتگو کی ہے۔ اس کے بعد تنویر احمد علوی کے تحریر کردہ مقدمات کا اجمالی جائزہ پیش کرنے کے ساتھ ان مقدموں کی نوعیّتوں پر بھی روشنی ڈالی ہے۔

باب ششم ''تنویر احمد علوی بحیثیت شاعر'' کے نام سے ہے۔ انھیں بچپن سے ہی شعر و شاعری کا شوق تھا۔ ان کی شاعرانہ تخلیقات میں دو مجموعۂ کلام ''لمحوں کی خوشبو'' اور ''رقص لمحات'' شامل ہیں۔ اس باب میں ان کے کلام اور فکر و فن پر تنقیدی بحث کی گئی ہے اور ان کی شاعرانہ عظمت کو اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مجموعی طور پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ تنویر احمد علوی کی تمام کتابوں کا مطالعہ کرنے کے ساتھ ان پر مختلف عنوانات کے تحت تبصرہ و تجزیہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ساتھ ہی موضوع کی اہمیت و افادیت اور عصر حاضر میں ان کی معنویت سے بھی بحث کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مقدمہ، ماحصل اور کتابیات کے بعد میرے پی ایچ۔ ڈی کا یہ مقالہ پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ امید ہے کہ میدان ادب میں اس محقق و ناقد اور مترجم و شاعر پر لکھا ہوا یہ مقالہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔